ستم رسیدہ ان افغانیوں کا حل ڈھونڈیں

جناب سید امین گیلانی صاحب

ستم رسیدہ ان افغانیوں کا حل ڈھونڈیں
عدو کے ظلم کی طغیانیوں کا حل ڈھونڈیں

بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست غلط
اُٹھو ہم اپنی تن آسانیوں کا حل ڈھونڈیں

یہود ارضِ مقدس پہ کیوں رہیں قابض
خلوصِ قلب سے ایرانیوں کا حل ڈھونڈیں

ہنود روندتے پھرتے ہیں خطّۂ کشمیر
ہم اِن بچاروں کی ویرانیوں کا حل ڈھونڈیں

ستم ہے خواب سے ہوتے نہیں ہیں ہم بیدار
کہ دشمنوں کی ستم رانیوں کا حل ڈھونڈیں

ہمارے پاس ہے سب کچھ پھر اس میں دیر ہے کیا
ہم اپنی بے سروسامانیوں کا حل ڈھونڈیں

وسائل اپنے دیانت سے کام میں لائیں
بڑے شعور سے نادانیوں کا حل ڈھونڈیں

خدا کرے گا ہماری مدد ضرور امینؔ
ہم ایک ہو کے پریشانیوں کا حل ڈھونڈیں